سوال

یہ رسومات بدعات اور غلو کے ذیل میں آتی ہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نزانیہ میں ہم لوگ کھانے کی دعوت کرتے ہیں اور شہر میں ایک خاص مقام پر جمع ہوتے ہیں اور کہتے ہیں ''یہ زیارت طریقہ قادریہ کے شیخ عبدالقادر جیلانی کی طرف سے ہے۔'' تو کیا یہ کام بدعت ہے یا سنت ہے؟ اور کیا اس میں کوئی حرج یا گناہ کی بات ہے؟ کیونکہ ہم کسی مسجد کو اس وقت آباد نہیں کرتے جب ت

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی اکرم ﷺ یا صحابہ کرامؓ اور سلف صالحین کے دور میں کسی فوت ہونے والے نیک آدمی کے لئے اس طرح کی دعوتیں نہیں ہوتی تھیں' نہ کسی صحابی یا بعد کے بزرگ نے حیات طیبہ کے دوران یا آپ ﷺ کی رحلت کے بعد میلاد منایا نہ آپ کے نام سے کھانے کا اہتمام کیا۔ لہٰذا جناب نبی اکرم ﷺ یاَ

قُل إِن كُنتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ [31](31)...آل عمران

ِ ما دیجئے اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری اتباع کرو' اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ معاف کردے گا اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔''

لوں کے احترام اور ان سے محبت کا طریقہ بھی یہی ہے کہ ان کے جو کام جناب رسول اللہ ﷺ کی سنت اور طریقے کے مطابق ہوں' ان میں ان کی پیروی کی جائے۔

کا فرض ہے کہ اپنے نبی ﷺ اور خلفائے راشدین کے طریقے پر عمل پیرا ہوں' ان کے نقش قدم پر چلیں' بزرگوں کی حد سے زیادہ تعریف اور غلو سے پرہیز کریں۔ نبی ﷺ نے فرمایا:

رُونی كَمَا أَطْرَتِ النَّصَارَى ابْنَ مَرْيَمَ فَإِنَّمَا أَنَا عَبْدٌ فَقُولُوا عَبْدُ اللهِ وَرَسُولُهُ)

مد سے نہ بڑھانا جس طرح انصاریٰ نے حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کو حد سے بڑھا دیا تھا۔ میں صرف ایک بندہ ہوں لہٰذا اللہ کا بندہ اور رسول ہی کہو۔''

فرمایا:

وَالْغُلُوَّ فِي الدِّينِ فَإِنَّمَا أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمُ الْغُلُوُّ)

''دین میں غلو سے بچو۔ تم سے پہلے لوگوں کو غلو نے ہی تباہ کیا تھا۔''
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

1ج

محدث فتویٰ